سوال

(448)زبان ہلائے بغیر دل ہی دل میں نیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کے آغاز میں دل ہی دل میں زبان ہلائے بغیر نیت کے الفاظ دہرا لینا جائز ہے یا نہیں؟ نیز ایک شخص نے حضورِقلب کے بغیر نماز شروع کر دی یعنی یہ احساس کیے بغیر کہ کونسی نماز ہے تو اس کی نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل ''نیت'' دل کے پختہ ارادہ کا نام ہے۔ دل ہی دل میں تکرار کی چنداں ضرورت نہیں۔ ماسوائے اس کے کہ اس کو توہُّم سے تعبیر کیا جائے۔ بایں صورت اگر تو احساسِ نیت نمایاں ہے۔ نماز ہو جائے گی۔ (ان شاء ا   ) بصورتِ دیگر اِعادہ ضروری ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 386

محدث فتویٰ